بزرگوں

کی غیبت سے نفرت

27-July-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرمالِیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت

حضرت سیِّدنا ابو بکر شبلی بغدادی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے مرحوم پڑوسی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِکَ؟ یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولا: میں سخت ہولناکیوں سے دوچار ہوا، مُنکَر نکیر کے سُوالات کے جوابات بھی مجھ سے نہیں بن پڑ رہے تھے، میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا! اتنے میں آواز آئی: دنیا میں زبان کے غیر ضَروری استِعمال کی وجہ سے تجھے یہ سزا دی جارہی ہے۔ اب عذاب کے فِرِشتے میری طرف بڑھے۔ اتنے میں ایک صاحِب جو حُسن و جمال کے پیکر اور مُعطّر مُعطّر تھے وہ میرے اور عذاب کے درمیان حائل (Intervening) ہو گئے اور انہوں نے مجھے مُنکَر نکیر کے سُوالات کے جوابات یاد دلا دیئے اور میں نے اُسی طرح جوابات دے دیئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عذاب مجھ سے دُور ہوا۔ میں نے اُن بُزُرگ سے عرض کی: اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ پر رحم فرمائے آپ کون ہیں؟ فرمایا: تیرے کثرت کے ساتھ دُرود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے میں پیدا ہوا ہوں اور مجھے ہر مصیبت کے وقت تیری اِمداد پر مامُور کیا گیا

www.dawateislami.net

ہے۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع، ص ۲۶۰)

آپ کا نامِ نامی اے صَلِّ عَلٰی
ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آ گیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصولِ ثَواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نِگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنفِرادی کوشش کروں گا۔

---

1 ... معجم کبیر، سهل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انسان کو ایک مُخْتَصَر وقت کے لئے ایک خاص مقصد یعنی اپنی عبادت کے لئے دنیا میں بھیجا ہے، اب انسان کو اس مُخْتَصَر وقت میں قبر وحشر کے طویل ترین مُعاملات کے لئے تیاری کرنی ہے، لہٰذا انسان کو چاہئے کہ خوب خوب نیک اعمال کرے اور اپنے آپ کو ہر قسم کے گناہ سے بچائے، بالخصوص زبان کے ذریعے ہونے والے گناہوں سے کیونکہ یہ گناہ ہمارے معاشرے (Society) میں اس قدر عام ہو چکے ہیں کہ بہت سے لوگ انہیں گُناہ تصور ہی نہیں کرتے، انہی گناہوں میں سے ایک گناہ **"غیبت"** بھی ہے جو کہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، ہمارے بزرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن غیبت کو بہت ناپسند کیا کرتے تھے، وہ حضرات اپنے آپ کو غیبت سے اس قدر دُور رکھا کرتے تھے کہ جہاں کسی مسلمان کی غیبت کی جارہی ہو، وہاں بیٹھنا بھی گوارانہ فرماتے۔ آیئے! اس تعلق سے ایک فکر انگیز حکایت سُنتے ہیں چنانچہ:

دعوت میں غیبت کی حکایت

حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن اَدہَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کہیں کھانے کی دعوت پر تشریف لے گئے، لوگوں نے آپس میں کہا کہ فُلاں شخص ابھی تک نہیں آیا۔ ایک شخص بولا: وہ موٹا تو بڑا سُست ہے۔ اس پر حضرت سیِّدُنا ابراہیم بن اَدہَم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے آپ کو ملامت کرتے ہوئے فرمانے لگے: افسوس! میرے پیٹ کی وجہ سے مجھ پر یہ آفت (Trouble) آئی ہے کہ میں ایک ایسی مجلس (یعنی بیٹھک) میں پہنچ گیا جہاں ایک مسلمان کی غیبت ہو رہی ہے۔ یہ کہہ کر وہاں سے واپَس تشریف لے گئے اور (اس صدمے سے) 3 دن تک کھانا نہ کھایا۔ (تنبیہ الغافلین ص ۸۹)

www.dawateislami.net

اسی طرح حضرت سَیِّدُنا حَزم رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت سَیِّدُنا میمون رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ خود کسی کی غیبت کرتے اور نہ اپنے سامنے کسی کو غیبت کرنے دیتے بلکہ اگر کوئی غیبت کرنے کی کوشش کرتا تو اسے منع فرمادیتے اگر وہ باز آجاتا تو ٹھیک ورنہ آپ وہاں سے اُٹھ کھڑے ہوتے۔(حلیۃ الاولیاء،۳/۱۲۷،رقم:۳۴۱۸)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندے مسلمان کی آبروریزی بالکل برداشت نہیں کرتے اور ایسی بیٹھکوں اور دعوتوں کو بھی ترک کر دیتے تھے، جہاں مسلمانوں کی غیبتوں کا سلسلہ ہو۔ کیا کبھی ہم بھی کسی غیبتوں بھری دعوت یا بیٹھک سے "واک آؤٹ" ہوئے؟ ہاں، وہاں سے اٹھ کر چل دینے سے پہلے اپنی بات کا وزن دیکھنا ہوگا یعنی اگر یہ ظنِّ غالِب ہو کہ سمجھانے سے غیبت کرنے والے توبہ کرلیں گے تب تو اُنہیں غیبت سے باز رکھنا، ہم پر واجِب ہو جائے گا اور اگر ایسی صورت نہیں تو جس طرح ممکن ہو، غیبت سننے سے بچئے اور اگر فِتنہ وفساد کا خوف نہ ہو تو وہاں سے اُٹھ کر چل دیجئے۔ البتہ سمجھانے اور اُٹھ کر جانے والے کے پاس اتنا علم ہونا ضروری ہے، جس سے وہ یہ طے کر سکے کہ واقعی گناہوں بھری غیبت ہو رہی ہے۔ اِس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ پیٹھ پیچھے کسی کو "موٹا" اور سُست" کہنا بھی غیبت میں داخل ہے۔ موٹا اور سُست دونوں الگ الگ الفاظ (Words) ہیں یعنی اگر کسی بھاری بھر کم آدمی کو پیچھے سے بلا اجازتِ شرعی موٹا کہا، تب بھی غیبت ہے اِسی طرح بِلا اجازتِ شرعی پیچھے سے کسی کو * سُست * کاہل * ناکارہ * ڈھیلا * کام چور * نکمّا * نکھٹّو * گنوار * جاہل * ان پڑھ * کم عقل * احمق * بے وقوف * نادان * پگلا * باؤلا * پاگل * دیر سے سمجھنے والا * موٹی عقل والا وغیرہ کہنا بھی غیبت ہے۔

مِرے سرپہ عِصیاں کا بار آہ مولیٰ! بڑھا جاتا ہے دم بدم یاالٰہی

www.dawateislami.net

زمیں بوجھ سے میرے پھٹتی نہیں ہے یہ تیرا ہی تو ہے کرم یاالٰہی

صَلُّوْاعَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! علمِ دین سے دُوری اور جہالت کے سبب غیبت سے بچنا تو دور کی بات آج ہماری اکثریت کو اس کی تعریف (Definition) تک معلوم نہیں، آیئے! غیبت کی تعریف سُنتے ہیں: حضرت سیِّدُنا اِمام احمد بن حَجَر مکی شَافِعِی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نقل کرتے ہیں: عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: "**انسان کے کسی ایسے عیب کا ذِکر کرنا، جو اس میں موجود ہو غیبت کہلاتا ہے**"، اب وہ عیب چاہے اُس کے دین، دنیا، ذات، اَخلاق، مال، اولاد، بیوی، خادِم، عِمامہ، لباس، حرکات وسکنات، مسکراہٹ، دیوانگی، تُرش رُوئی اور خوش روئی وغیرہ کسی بھی ایسی چیز میں ہو، جو اس سے تعلق رکھتی ہو۔ جسمانیت میں غیبت کی مثالیں: اندھا، لنگڑا، گنجا، ٹِھگنا، لمبا، کالا وغیرہ کہنا۔

دِین میں غیبت کی مثالیں: فاسِق، چور، خائن، ظالم، نَماز میں سُستی کرنے والا اور والِدَین کا نافرمان وغیرہ کہنا۔ (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقْتِرافِ الْکبائِر، ۲/۲۴)

معلوم ہوا کہ انسان کے کسی ایسے عیب (Defect) کا ذِکر کرنا، جو اس میں موجود ہو اور اس کی غیر موجودگی میں بیان کرنا **غیبت** کہلاتا ہے اور اگر وہ عیب اس میں موجود نہ ہو تو یہ بہتان ہے جو غیبت سے بھی بڑا گناہ ہے، چنانچہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِستِفسار فرمایا: کیا تم جانتے ہو، غیبت کیا ہے؟ عرض کی گئی اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کا رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: (غیبت یہ ہے کہ) تم اپنے بھائی کا اِس طرح ذکر کرو جسے وہ ناپسند کرتا ہے۔ عرض کی گئی: اگر وہ بات اس میں موجود ہو تو؟ فرمایا: جو بات تم کہہ رہے ہو اگر وہ اُس میں موجود ہو تو تم نے اس

www.dawateislami.net

کی غیبت کی اور اگر اس میں نہ ہو تو تم نے اُس پر بہتان (Slander) باندھا۔ (مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب تحریم الغیبة، ص ۱۰۷۱، حدیث: ۲۵۸۹)

یاد رکھئے! غیبت کرنا گناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، قرآنِ کریم میں اسے مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا گیا ہے چنانچہ پارہ 26 سُوْرَۃُ حُجُرَات کی آیت نمبر 12 میں خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: **باقی**

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کرو، کیا تم میں کوئی پسند رکھے گا کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں گوارا نہ ہوگا۔ (پ۲۶، الحجرات: ۱۲)

اس آیتِ کریمہ کے تحت صدرُ الْاَفاضِل حضرت علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدین مُراد آبادی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مسلمان بھائی کی غیبت بھی گوارا نہ ہونی چاہئے کیونکہ اس کو پیٹھ پیچھے بُرا کہنا، اس کے مرنے کے بعد اس کا گوشت کھانے کے مثل ہے کیونکہ جس طرح کسی کا گوشت کاٹنے سے اس کو اِیذا ہوتی ہے، اسی طرح اس کو بدگوئی سے قلبی تکلیف ہوتی ہے اور درحقیقت آبرو (یعنی عزت) گوشت سے زیادہ پیاری ہے۔

"تفسیر خزائن العرفان" میں اس کا **شانِ نزول** یوں بیان کیا گیا ہے کہ:

سیّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ جب جہاد کے لئے روانہ ہوتے اور سفر فرماتے تو ہر دو مالداروں کے ساتھ ایک غریب مسلمان کو کر دیتے کہ وہ غریب ان کی خدمت کرے، وہ اُسے کھلائیں پلائیں، ہر ایک کا کام چلے، اسی طرح حضرت سَیِّدُنا سلمان رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ دو آدمیوں کے ساتھ کئے گئے تھے، ایک

www.dawateislami.net

روز وہ سوگئے اور کھانا تیار نہ کر سکے تو ان دونوں نے انہیں کھانا طلب کرنے کے لئے رسولِ کریم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّم کی خدمت میں بھیجا، حضور عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کے خادمِ مطبخ (یعنی باورچی خانے کے خادم) حضرت اُسامہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ تھے، ان کے پاس کچھ رہا نہ تھا، انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس کچھ نہیں، حضرت سَیِّدُنا سلمان رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ نے یہی آکر کہہ دیا تو ان دونوں رفیقوں نے کہا کہ اُسامہ (رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ) نے بُخل کیا (یعنی کنجوسی کی)، جب وہ حضور صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے، فرمایا: میں تمہارے منہ میں گوشت کی رنگت دیکھتا ہوں۔ انہوں نے عرض کیا: ہم نے گوشت کھایا ہی نہیں، فرمایا: تم نے غیبت کی اور جو مسلمان کی غیبت کرے، اُس نے مسلمان کا گوشت کھایا۔ (خزائن العرفان، پ۲۶، الحجرات، تحت الآیۃ:۱۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ قرآن و حدیث میں غیبت کرنے کو اپنے مرے بھائی کا گوشت کھانے جیسا بدترین فعل قرار دیا گیا ہے، مگر اس کے باوجود بدقسمتی آج کل ماں باپ، بھائی بہن، میاں بیوی، ساس بہو، سُسَر داماد، نَند بھاوَج بلکہ اہلِ خانہ و خاندان، استاد و شاگرد، سیٹھ و نوکر، تاجِر و گاہک، افسر و مزدور، مالدار و نادار، حاکم و محکوم، دنیادار و دِیندار، بوڑھا ہو یا جوان اَلْغَرَض تمام دینی اور دُنیوی شُعبوں سے تعلُّق رکھنے والے مسلمانوں کی بھاری اکثرِیّت غیبت کی خوفناک آفت کی لپیٹ میں ہے، افسوس! صد کروڑ افسوس! بے جا بک بک کی عادت کے سبب آج کل ہماری کوئی مجلس (Gathering) عُموماً غیبت سے خالی نہیں ہوتی۔ بہت سارے پرہیز گار نظر آنے والے لوگ بھی بِلا تکلُّف غیبت سنتے، سناتے، مسکراتے اور تائید میں سر ہِلاتے نظر آتے ہیں، چُونکہ غیبت بہت زیادہ عام ہے اِس لئے عُموماً کسی کی اِس طرف توجُّہ ہی نہیں ہوتی کہ غیبت کرنے والا نیک پرہیز گار نہیں بلکہ فاسِق و گنہگار اور

www.dawateislami.net

عذابِ نار کا حقدار ہوتا ہے۔

آیئے! اب چند ایسے جملے سُنتے ہیں جو ہمارے مُعاشرے میں عام بولے جاتے ہیں مگر بِلا اِجازتِ شرعی بولنے پر اُن جملوں کا شُمار غیبت، تہمت، بدگمانی یا پھر چغلی جیسے گُناہوں میں ہوتا ہے مثلاً * دنیادار * بیوی پر ظلم کرتا ہے * قرضہ دبالیا ہے * چور * خائن * بددِیانت * گھپلے باز * پیسے کھا گیا ہے * خشک مزاج * سخت دل * بے وفا * اس کا تو مالِ مفت دلِ بے رحم والا حساب ہے * احسان فراموش ہے * بھگوڑا * باؤلا * پگلا * عقل کا اندھا ہے * اس کی عقل گھاس چرنے گئی ہے * اس کے دماغ میں بُھوسا بھرا ہوا ہے * شکّی مزاج * وَسوَسِیَہ ہے * ڈیوٹی پوری نہیں دیتا * حرام کا مال کھاتا ہے * مغرور * اکڑ فُوں ہے * اِس کا دماغ ہر وقت آسمان پر رہتا ہے * لالچی * حریص (Greedy) * بخیل * کنجوس مکھی چُوس ہے * کسی کی چلنے نہیں دیتا * کسی کو آگے نہیں آنے دیتا * اپنی لیڈری چمکاتا ہے * اپنے نمبر بناتا ہے * نخرے باز * ڈِھیٹ * جدھر پیسہ دیکھتا ہے اُدھر لُڑھک جاتا ہے * غریبوں کو گھاس بھی نہیں ڈالتا * خوشامدی ہے * ہر معاملے میں ٹانگ اَڑاتا ہے * بڑا بے حیا ہے، آج پھر نماز میں اس کا موبائل بج رہا تھا * خود کو بڑا عقل مند (Intelligent) سمجھتا ہے۔ * فُلاں کا ذِہن مذہبی نہیں ہے * ہماری مسجد کے امام کی کیا بات کرتے ہو وہ تو تنخواہ دار مولوی ہے * ہمارا مؤذن (یا فُلاں) پیسے والوں سے ترکیبیں بناتا رہتا ہے * وہ بے عمل ہے * دینی معلومات سے کورا ہے * اُس کو نماز بھی نہیں آتی * اس سے تو فُلاں زیادہ با عمل ہے * دنیا کو نصیحت کرتا ہے اور گھر والوں کو چھوڑ رکھا ہے جبھی تو اس کی بیٹی یا بہن یا بیوی بے پردہ گھومتی ہے * اس سے تو اچھے اچھے پڑے ہیں * "میں میں" کرتا ہے * اپنے منہ میاں مِٹّھو بنتا ہے * اپنی تعریف سننے کا بڑا شوق ہے * اپنے نام کی پڑی ہے * نام کیلئے کرتا ہے * اپنی واہ واہ چاہتا ہے * خوشامد پسند ہے * بہُت پھَیل

www.dawateislami.net

گیا ہے * آگے آگے بیٹھنے کا بڑا شوق ہے * اُس کو مُووی میں آنے کا بَہُت جذبہ ہے * چُغُل خور * دورُخا * دوغلا * دھوکے باز * وعدہ خِلاف ہے * اس نے غیبت کی * تہمت لگائی * بد گمانی کی * جھوٹ بولا * غلط کام کیا * لوفر * جُواری * شرابی (Drinker) * نَشئی * چرسی * بھنگڑی * ہیروئنچی * اَفیونی * بد چلن، میرا باپ حلال حرام روزی کی پروا نہیں کرتا * بڑا بھائی بے نمازی ہے * بہن بے پردہ ہے * میرے والدین آپس میں لڑتے رہتے ہیں * گھر میں کوئی بھی قرآن نہیں پڑھا ہوا * چھوٹا بھائی فلمیں ڈِرامے دیکھتا ہے * باتیں تو بڑی صوفیانہ کرتا ہے * نماز ایک نہیں پڑھتا * کل تک تو اس کے پاس چائے پینے کے پیسے نہیں ہوتے تھے، آج اس کے پاس مہنگی گاڑی نہ جانے کہاں سے آگئی! * ضرور مسجِد (یامدرسے) کے چندے پر ہاتھ مارا ہو گا! * تقریر میں پہلے اپنے قصیدے پڑھے گا پھر موضوع (Topic) پر آئے گا * یہ تو دوسرے مقررین کا وقت بھی کھا جاتا ہے * بڑے جلسے (یا اجتماع) میں تو خوب گرجتا برستا ہے * جب اپنا مطلب تھا تو وقت بے وقت فون کرتا تھا * مطلب نکل گیا تو پلٹ کر حال تک نہیں پوچھا * (بیٹے کیلئے ماں کہے) جب بیوی گھر میں تھی تو روز فون (Call) کرتا تھا، اب ہمیں گھاس بھی نہیں ڈالتا * اسے اتنی توفیق کہاں کہ فون کرے، جب بھی کیا ہے، میں نے ہی کیا ہے * (ماں کہے) سسرال میں اگر دو دن فون نہ کرے تو بے چین ہو جاتا ہے اور اپنے گھر مہینوں گزر جائیں کوئی فکر ہی نہیں ہوتی * (ماں باپ کہیں) دوسروں کو فون کرنے کیلئے، اس کے پاس وقت بھی ہے اور پیسے بھی، ہمارے لئے اس کے پاس ٹائم (Time) ہی نہیں * شادی کے بعد ہمیں بالکل ہی بھول گیا ہے * جان بوجھ کر فون نہیں کرتا۔ * دھاندلی کرکے انتِخاب جِیتا ہے * اِس نے بَہُت سارے آدمی مَروائے ہیں * بد مَعاش * دہشت گرد * ظالم (سرکش) * تھالی کا بینگن * پیسوں کا بھوکا ہے * فنڈ غریبوں کو دینے کے بجائے خود کھا گیا ہے *

www.dawateislami.net

ووٹ لینے کے وقت پیچھے پیچھے پھرتا ہے * اب گھاس نہیں ڈالتا * سرکاری خزانے پر عیش کررہا ہے * ہم نے اسے ووٹ دیئے مگر اس نے ہمارے لئے کچھ نہیں کیا * وطن کا غدّار (Betrayer) ہے وغیرہ وغیرہ۔اس طرح کے ہزاروں جملے مختلف طبقوں اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد روزمرہ کی بُنیاد پر بولتے ہیں یا پھر سُن کر ہاں میں ہاں ملاتے ہیں اور یوں اپنے نامۂ اعمال کو مسلمانوں کی غیبتوں، تہمتوں، بہتانوں اور چُغلیوں سے پُر کرتے ہیں۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ فرماتے ہیں: بعض لوگ تو بڑے ہی عجیب ہوتے ہیں ،بات بات پر خواہ مخواہ اس طرح تائید طلب کرتے ہیں: * ہاں بھئی کیا سمجھے ؟ * میری بات کا مطلب سمجھ گئے نا؟ البتّہ ضرورتاً شاگردوں یا ماتحتوں سے استاذ یا بزرگوں وغیرہ کا پوچھنا کبھی مُفید بھی ہوتا ہے تاکہ کسی کو سمجھ میں نہ آیا ہو تو سمجھایا جاسکے۔ایسے موقع پر سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں سامنے والے کو چاہئے کہ جھوٹ موٹ ہاں میں ہاں نہ ملائے * کیوں بھئی !ٹھیک ہے نا؟ * میں غَلَط تو نہیں کہہ رہا!؟ * کیا خیال ہے آپ کا؟اب بات لاکھ ناقابلِ قَبول ہو یا غیبت پر مشتمل ہو مگر بسا اوقات مُرُوَّت میں ہاں میں ہاں ملا کر بارہا جھوٹ اور غیبت کی تائید کے گناہ کرنے پڑتے ہیں !ایسے ابُوالفُضُول اور باتونی لوگوں کی اصلاح کی ہمّت نہ پڑتی ہو تو پھر ان سے کوسوں دُور رہنے ہی میں عافیّت (Safety) ہے کہ ان کی غیبتوں اور تہمتوں وغیرہ گناہوں بھری باتوں میں بھی ہاں میں ہاں ملانا کہیں جہنَّم میں نہ پہنچادے! یہاں تک کہ اس طرح کے بکواسی لوگ کبھی توگمراہی کی باتیں بلکہ مَعَاذَاللہ عَزَّ وَجَلَّ کُفریات بک کر بھی حسبِ عادت تائید حاصل کرنے کیلئے: کیوں جی ٹھیک کہہ رہا ہوں نا؟ کہہ کر سامنے والے سے ہاں کہلوا کر بعض اوقات اُس کا بھی ایمان برباد کروادیتے ہیں۔ کیوں کہ ہوش وحواس کے ساتھ کفر کی تائید بھی کفر ہے۔

www.dawateislami.net

اَلعِیاذُ بِاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

یادرکھئے! صرف غیبت و چُغلی کرنا ہی منع نہیں ہے بلکہ غیبت و چُغلی کرنے والے سے کسی مسلمان کی غیبت و چُغلی خاموشی، رِضامندی اور دِلچسپی سے سُنتے رہنا بھی منع ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ نبیِ کریم، رؤف رحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے گانا گانے اور گانا سُننے سے اور غیبت کرنے اور غیبت سُننے سے اور چُغلی کرنے اور چُغلی سُننے سے منع فرمایا۔ (الجامع الصغیر للسیوطی، ص ۵۶۰، حدیث: ۹۳۷۸)

حضرت علامہ عبدُ الرؤف مُناوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: غیبت سُننے والا بھی غیبت کرنے والوں میں سے ایک ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، ۳/۲۱۲، تحت الحدیث: ۳۹۶۹)

یا رَبّ! نہ ضرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں
اللّٰہ زباں کا ہو عطا قُفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۹۳)

کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" کا تعارف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غیبت جیسے حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام کی مزید نحوستیں ہلاکتیں، تباہ کاریاں اور اِس **مُہلک** (ہلاک کردینے والے) مرض سے نجات پانے کے طریقوں کی معلومات حاصل کرنے اور اس سے خود بھی بچنے، دُوسروں کو بچانے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 504 صفحات پر مشتمل مایہ ناز کتاب "**غیبت کی تباہ کاریاں**" کا مطالعہ (Study) کیجئے، اس کتاب کا مطالعہ کرنا اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ غیبت، چغلی، بہتان اور مسلمانوں کی عیب جوئی سے بچنے کیلئے ہمارے حق میں کافی حد تک مفید

www.dawateislami.net

ثابت ہو گا،اس کتاب میں غیبت کی تعریفات،غیبت کی ممانعت پر آیات و احادیث اور بزرگانِ دین کے فرامین، غیبت کرنے والوں کے دردناک عذاب کے واقعات، چغل خوری و تکبر وغیرہ گناہوں کی آفات، غیبت جیسے ہلاکت خیز مرض کے علاج، مسلمانوں کے عُیوب چُھپانے کے فضائل، عیب اچھالنے کی وعیدیں، مختلف موضوعات پر غیبت کی **کم و بیش 1800** یعنی ایک ہزار 8 سو مثالیں اور بہت سے مفید مدنی پھول نہایت آسان اور تاثیر کُن انداز میں بیان کئے گئے ہیں، لہٰذا آج ہی اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ سے ھدیۃً طلب فرمایئے، خود بھی اس کا مطالعہ کیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ **www.dawateislami.net** سے اس کتاب کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ **(Download)** اور پرنٹ آؤٹ (Printout) بھی کیا جا سکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صرف اپنے عیبوں کو دیکھئے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غیبت سے بچنے کا ایک بہترین حل (Solution) یہ ہے کہ جب کبھی دوسرے کے عیب بیان کرنے کو دل چاہے تو اس وقت اپنے عیوب کی طرف متوجہ ہو کر ان کو دور کرنے میں لگ جانا چاہئے کہ یہ بہت بڑی سعادت مندی کی بات ہے کہ انسان دوسرے کے عیبوں کو چھوڑ کر اپنے عیبوں کو دُور کرنے میں مصروف ہو جائے۔ چنانچہ ❀ سرکارِ دوعالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اس شخص کیلئے خوشخبری ہے، جسے اُس کے عُیوب نے دوسروں کی عیب جوئی سے روک دیا۔ (اَلْفِرْدَوْس بماثور الْخَطّاب ج ۲ ص ۴۶، حدیث: ۳۷۴۲)

❀ ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے تو خُدائے ستّار عَزَّوَجَلَّ قیامت کے روز اُس کی

www.dawateislami.net

عیب پوشی فرمائے گا۔(بخاری،،کتاب المظالم والغصب، ۱۲۶/۲، حدیث: ۲۴۴۲)

❀حضرت سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُما کا فرمان ہے: جب تُو کسی کے عیوب بیان کرنے کا ارادہ کرے تو اپنے عیبوں کو یاد کر لیا کر۔(موسوعہ لِابْنِ اَبِی الدُّنیا، ۳۵۷/۴،رقم ۵۶)

❀حضرت سَیِّدُنا زید رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: وہ شخص کیسا عجیب ہے، جسے معلوم ہے کہ مجھ میں فلاں عیب ہے پھر بھی اپنے آپ کو اچھا انسان سمجھتا ہے جبکہ اپنے مسلمان بھائی کو صرف شک (یا سُنی سُنائی بات) کی بنیاد پر بُرا آدمی تصور کرتا ہے۔(تنبیہ المغترین ص ۱۹۷)

اَوروں کے عیب چھوڑ نظر خوبیوں پہ رکھ
عیبوں کی اپنے بھائی مگر خوب رکھ پرکھ
(غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۲۸۴)

جہنم میں چیخ رہے ہوں گے!

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! سنا آپ نے عیب پوشی کی فضیلت واہمیت کے بھی کیا کہنے کہ دوسروں کے عُیوب پر پردہ ڈالنے اور بِلا وجہِ شرعی لوگوں کے سامنے ظاہر نہ کرنے والے خوش نصیب کے عیبوں پر خود اللہ ستّار و غفّار عَزَّوَجَلَّ پردہ ڈالے گا۔ مگر یاد رکھئے! جو چیز آخرت کیلئے جس قدر اہم (Important) اور مفید ہوتی ہے شیطان اس سے روکنے کی اسی قدر کوشش کرتا ہے لٰہذا وہ ہر گز نہیں چاہے گا کہ مسلمان ایک دوسرے کے عیب اُچھالنے اور غیبتیں کرنے سے باز رہیں، شاید یہی وجہ ہے کہ لوگوں کی اکثریت چغلی، تہمت، بدگمانی ،غیبت اور دوسروں کے عیبوں کا چرچا کرنے میں مشغول ہے، کوئی کسی کا عیب چھپانے کیلئے تیار ہی نہیں ہوتا بلکہ بسااوقات تو فخریہ دوسروں کے آگے بیان کر دیتا ہے اور اگر کبھی عیب چھپانے کی توفیق مل بھی

www.dawateislami.net

جائے تو جوں ہی کچھ ناراضی ہوئی، جتنے عیب چھپا رکھے تھے، سب پر سے ایک دم پردہ اُٹھادیتے ہیں، آہ! خوفِ آخرت دل سے نکل گیا، یاد رکھئے! جہنم کی سزا برداشت نہیں ہوگی، حضرت سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللّٰہ علٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام فرماتے ہیں: کتنے ہی صحت مند بدن، خوبصورت چہرے اور میٹھی بولی بولنے والے کل جہنم کے طبقات میں چیخ رہے ہوں گے۔(مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب ص ۱۵۲)

غیبت کی تباہ کاریاں ایک نظر میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہماری عافیت اسی میں ہے کہ آج ہی ہم اپنے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں سچی توبہ اور آئندہ چغلی وغیبت وغیرہ گُناہوں سے بچنے کی پکی نیت کرلیں ورنہ یاد رکھئے! غیبت کی ہلاکت خیزیاں نہایت خطرناک ہیں۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی 504 صفحات پر مشتمل کتاب ''**غیبت کی تباہ کاریاں**'' میں قرآن وحدیث اور اقوالِ بُزرگانِ دین سے منتخب کردہ غیبت کی 20 تباہ کاریاں بیان فرمائی ہیں۔ آیئے! سُنتے ہیں اور غیبت سے بچنے کی سچی پکی نیت کرتے ہیں: * غیبت ایمان کو کاٹ کر رکھ دیتی ہے * غیبت بُرے خاتمے کا سبب ہے * بکثرت غیبت کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی * غیبت سے نَماز روزے کی نورانیَّت چلی جاتی ہے * غیبت سے نیکیاں برباد ہوتی ہیں * غیبت نیکیاں جلا دیتی ہے * غیبت کرنے والا توبہ کر بھی لے تب بھی سب سے آخِر میں جنَّت میں داخِل ہوگا، اَلغَرَض غیبت گناہِ کبیرہ، قطعی حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے * غیبت زِنا سے سخت تر ہے * مسلمان کی غیبت کرنے والا سُود سے بھی بڑے گناہ میں گرفتار ہے * غیبت کو اگر سمندر (Ocean) میں ڈال دیا جائے تو سارا سمندر بدبُودار ہو جائے * غیبت کرنے والے کو جہنَّم میں مُردار کھانا پڑے گا * غیبت

www.dawateislami.net

مُردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مُترادِف ہے * غیبت کرنے والا عذابِ قبر میں گرفتار ہو گا! * غیبت کرنے والا تانبے کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہا تھا * غیبت کرنے والے کو اُس کے پہلوؤں سے گوشت کاٹ کاٹ کر کِھلایا جارہا تھا * غیبت کرنے والا قیامت میں کتّے کی شکل میں اٹھے گا * غیبت کرنے والا جہنَّم کا بندر ہو گا * غیبت کرنے والے کو دوزخ میں خود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا * غیبت کرنے والا جہنَّم کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان موت مانگتا دوڑ رہا ہو گا اور اس سے جہنَّمی بھی بیزار ہوں گے * غیبت کرنے والا سب سے پہلے جہنَّم میں جائے گا۔

جَلا دے نہ نارِ جہنّم کرم ہو
پئے بادشاہِ اُمم یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

"مدنی دورہ"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ دنیا میں زبان کا غیر ضروری استعمال آخرت کیلئے کس قدر نقصان دہ ہے اور مسلمانوں کی غیبتیں کرنے کی کتنی آفتیں ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ غیبت وغیرہ گُناہوں کی آفتوں سے خود کو بچانے کے ساتھ ساتھ اپنے اندر نماز روزے کی پابندی اور سُنّتوں پر عمل کا جذبہ بیدار کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دَم وابستہ رہیں اور 12 مدنی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام **"مدنی دورہ"** بھی ہے جس کے ذریعے گھر گھر، دُکان دُکان لوگوں کے پاس جاجا کر انہیں نیکی کی دعوت دی جاتی ہے، نیکی کی دعوت دینا تو ایسا اہم فریضہ (Obligation) ہے کہ تمام ہی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام بلکہ خود سَیِّدُ الانبیاء، محبوب خدا صَلَّی اللّٰہُ

www.dawateislami.net

تَعَالٰی عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی اسی مقصد کیلئے دُنیا میں بھیجا گیا ان مقدس ہستیوں نے مشکلات اور تکلیفیں برداشت کیں، لیکن نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے کے اس عظیم فریضے کو بحسن وخوبی سرانجام دیا، ہمیں بھی انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور سَیِّدُ الانبیاء صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ والِہٖ وَسَلَّمَ کی اس پیاری پیاری سُنّت پر عمل کرتے ہوئے ہر ہفتے **"مدنی دورہ"** کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دیتے رہنا چاہئے، یہ بہت ہی فضیلت والا عمل ہے۔ جیسا کہ

حضرت مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلَام نے بارگاہِ الٰہی عَزَّ وَجَلَّ میں عرض کی، یَااللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ جو اپنے بھائی کو بُلائے ،اسے نیکی کا حکم دے اور بُرائی سے منع کرے تو اس کی جزا کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: میں اس کی ہر بات پر ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنم کی سزا دینے میں مجھے حیاء آتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، باب فی الامروالمعروف، ص۴۸)

ہمیں چاہئے کہ گُناہوں سے بچنے، خود نیکیاں کرنے اور دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دینے کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جائیں بلکہ اپنے گھر میں مدنی ماحول قائم کرنے کیلئے 100 فیصدی اسلامی چینل یعنی مدنی چینل (Madani Channel) کو بھی نافذ کیجئے۔ آیئے! بطورِ ترغیب مدنی چینل کی برکتوں سے مالامال غیبت سے بچنے کی ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

مدنی چینل کی برکت سے غیبت سے بچنے کا جذبہ

زم زم نگر حیدر آباد (باب الاسلام سندھ پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان کچھ یوں ہے کہ ہمارے گھر والوں نے تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے 100 فیصدی اسلامی چینل یعنی مَدَنی چینل پر **"غیبت کی تباہ کاریوں"** کے موضوع پر ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان سنا۔ جس میں

www.dawateislami.net

اُنہوں نے مُعاشَرے میں بولے جانے والے غیبت کے اَلفاظ کی طرف بھی توجُّہ دلائی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس بیان کو سُن کر غیبت سے بچنے کا بَہُت ذِہن بنا۔ ایک مرتبہ میں نے گھر کے اندر کہا کہ ''چھوٹا بھائی فُلاں چیز لے کر ابھی تک واپس نہیں آیا، بہت سُست ہے۔'' تو میری والِدۂ محترمہ نے فوراً میری گرفت فرمائی کہ یہ تو تم نے اُس کی غیبت کرڈالی کیونکہ تم نے اُس کو ''بہت سُست'' کہہ کر اُس کی بُرائی کی! چُنانچِہ میں نے فوراً توبہ و معافی کی ترکیب بنائی۔ اب گھر کے افراد کی یہ حالت ہے کہ بات بات پر ایک دوسرے کی توجُّہ دلاتے ہیں کہ ابھی جو بات ہوئی یا فُلاں لفظ بولا کہیں یہ غیبت تو نہیں؟

غیبت سے کیسے بچا جائے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غیبت کی تباہ کاریاں اور بزرگانِ دین کی غیبت سے نفرت کے متعلق سُن کر یقیناً ہمارا بھی ذہن بنا ہوگا کہ ہمیں بھی غیبت سے بچنا چاہیے مگر سوال یہ ہے کہ آخر غیبت سے خود کو کس طرح روکا جائے؟ اس کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت نے کتاب ''**غیبت کی تباہ کاریاں**'' کے صفحہ 257 پر انتہائی تفصیل کے ساتھ **غیبت سے بچنے کے 10 علاج** تجویز فرمائے ہیں، آیئے! مختصراً سُنتے ہیں: ❀ دِینی مَشغلوں اور دُنیا کے ضَروری کاموں سے فَراغت کے بعد خَلْوَت یعنی تنہائی اختیار کیجئے یا صِرف ایسے سنجیدہ اور سنّتوں کے پابند اسلامی بھائیوں کی صُحبت حاصل کیجئے جن کی باتیں خوفِ خدا و عشقِ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میں اضافے کا باعِث بنیں اور وہ وقتاً فوقتاً ظاہری بُرائیوں اور باطِنی بیماریوں کی نشاندہی کرتے اور ان کا علاج تجویز فرماتے ہوں۔ ❀ ذاتی دوستیوں سے قَطعاً اِجتِناب (یعنی پرہیز) کیا جائے کیوں کہ اب اکثر ماحول ایسا ہوگیا ہے کہ جب دو مل کر تیسرے کا منفی (Negative) تذکِرہ شروع کریں تو قریب قریب ناممکن ہے کہ غیبت، چُغلی، بدگُمانی و اِلزام تراشی وغیرہ سے بچ

www.dawateislami.net

نکلیں۔❀ غیبت کا یہ علاج بھی فائدے مند ہے کہ آپ اپنے ذہن میں یہ بات ایک دم جمالیجئے کہ جب کوئی میری غیبت کرتا ہے تو مجھے تکلیف ہوتی ہے، اِسی طرح میں جس کی غیبت کروں گا اُسے بھی تو اَذیّت ہو گی، تو جو کام مجھے اپنے لئے ناپسند ہے وہ دوسرے مسلمان بھائی کیلئے کیوں کروں؟❀ کسی نے دل دُکھا دیا، سخت غصّہ آگیا اور صبر کا دامن ہاتھ سے چُھوٹ گیا اِس سبب سے دِل دُکھانے والے کے بارے میں اگر کسی کے آگے **"بھڑاس"** نکلنے لگی تو سمجھو کہ جہنَّم کی آگ اکٹّھی ہونی شروع ہو گئی کہ اب غیبت و بُہتان تراشی جیسے کبیرہ گناہ، حرام اور دوزخ میں لیجانے والے کام سے آپ کو شاید کوئی نہ بچا پائے❀ جب کسی کی پیٹھ پیچھے بُرائی کرنے کو جی چاہے تو **غیبت کے عذابات** کو یاد کیجئے، مَثَلًا تانبے کے ناخُنوں سے اپنے چِہرے اور سینے کو نوچنے والا عذاب، اپنے ہی پہلوؤں (یعنی کروٹوں) کا گوشت کاٹ کاٹ کر کھلائے جانے کا عذاب نیز تصوُّر کیجئے کہ بروزِ قِیامت اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھانا پڑے گا اور غیبت کرنے والا منہ بگاڑے چِلّا تا ہوا اُسے کھائے گا۔ اب سوچئے کہ حلال جانور کا تازہ گوشت بھی کچّا نہیں کھایا جاتا تو مرے ہوئے انسان کا گوشت کس طرح کھایا جاسکے گا؟❀ اپنے نفس پر بار (بوجھ) ڈالے مَثَلًا اگر غیبت کی تو 5 روپے خیرات کروں گا۔ خدا کی قسم! 5 روپے تو کچھ بھی نہیں ہیں، حضرتِ سیِّدُنا وُہَیب بن وَرْد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی قسم! میرے نزدیک غیبت کو ترک کرنا سونے کا پہاڑ صَدَقہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ (تَنبِیہُ الْمُغتَرِّین ص ۱۹۲)❀ سب سے زیادہ غیبت زَبان سے کی جاتی ہے لہٰذا اِس کو قابو کرنا بَہت ضَروری ہے۔❀ جب کسی کی غیبت کرنے کو جی چاہے تو خود کو یوں ڈرایئے کہ بروزِ قِیامت کس قَدَر حسرت کا مقام ہو گا، اگر غیبت کرنے کے سبب میری نیکیاں دوسروں کے نامۂ اَعمال میں اور اُن کے گناہوں کا بوجھ میرے سر پر آپڑا اور غیبت کے گناہ کے باعث فِرِشتے مجھے سُوئے جہنَّم لے چلے تو میرا کیا بنے گا!❀ جب کبھی دوسرے کے عیب بیان کرنے کو جی چاہے، اُس

www.dawateislami.net

وقت اپنے عُیُوب کی طرف مُتَوَجِّہ ہو کر ان کو دُور کرنے میں لگ جانا چاہئے۔ ❀ کسی بھی مَرَض سے بچنے کا جذبہ پانے کیلئے اُس کے مُہلِکات یعنی تباہ کاریاں جاننا مفید ہوتا ہے۔ لہٰذا دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 312 صَفحات پر مشتمل کتاب، "بہارِ شریعت" حصّہ 16 صَفْحہ 169 تا 182 اور اِحیاءُ العُلوم جلد 3 سے **غیبت کا بیان** ضَرور پڑھ لیجئے۔ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ، "فیضانِ سنّت" جلد 2 کا باب **غیبت کی تباہ کاریاں** مکمَّل پڑھ لینے کے بعد بھی وقتاً فوقتاً مُطالَعے میں رکھئے، خاص کر اس کا درس گھر کے اندر ضَرور جاری کیجئے کہ آج کل اکثر گھر "**غیبت کدے**" بنے ہوئے ہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ حیرت انگیز طور پر گھر درس کی بَرَکتیں سامنے آجائیں گی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس آئی ٹی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں خدمتِ دین کا کام کر رہی ہے، انہی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ "**مجلس آئی ٹی**" بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلس آئی ٹی (I.T) کا بنیادی مقصد انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں کی اصلاح کرنا اور ان تک درست اسلامی تعلیمات پہنچانا ہے۔ اس مقصد کے تحت "**مجلس آئی ٹی**" نے کمپیوٹر صارفین کیلئے امامِ اہلسنت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے شہرۂ آفاق ترجمۂ قرآن کنزُ الایمان، آپ کے فتاویٰ کا مجموعہ "**فتاویٰ رضویہ**"، سینکڑوں کتب کا مطالعہ کرنے اور مواد کاپی (Copy) کرنے کی سہولت سے آراستہ "**المدینہ لائبریری**" اور دنیا بھر میں نمازوں کے درست اوقات کی معلومات کیلئے "**اوقاتِ نماز**" (Prayer Time) سافٹ ویئرز بھی متعارف کروائے ہیں۔ اس کے علاوہ موبائل فون پر شرعی مسائل

www.dawateislami.net

کے حل کیلئے بے شمار تصدیق شدہ فتاویٰ جات پر مشتمل **"دارُالافتاءاہلسنت"** تلاوتِ قرآن کرنے یا سننے کی سعادت پانے کیلئے **"اَلْقُرْاٰنُ الْکَرِیْم"** گھر بیٹھے تجوید و قرأت سیکھنے اور اپنے تلفظ کو درست کرنے کیلئے **"مدنی قاعدہ"**، 40 اسمائے الٰہیہ پر مشتمل اوراد و وظائف سے روحانی، معاشی اور زندگی کے دیگر مسائل حل کرنے کیلئے **"روحانی علاج"**،،، حج و عمرے کے احکام کو بآسانی سمجھنے اور انہیں بہتر طریقے سے سرانجام دینے کے لئے **"حج و عمرہ"**، شرعی مسائل سیکھنے اور سمجھنے کیلئے **"بہارِ شریعت"**، چند لمحوں میں دن بھر کی مصروفیت کا محاسبہ کرنے کیلئے **"مدنی انعامات** (نیک بننے کا نسخہ)**"**، "علمِ دِین" کے قیمتی موتیوں سے مالا مال، منفرد، معلوماتی اور دلچسپ ایپلی کیشن **"ذہنی آزمائش"**، تنظیمی ذمہ داریوں کو روزانہ کی بنیاد پر ترتیب دینے، کارکردگی جانچنے اور ہر ماہ باقاعدگی سے جمع کرانے کی سہولت کیلئے **"کارکردگی"**، مدنی چینل کے مختلف سلسلے براہِ راست اپنے موبائل پر دیکھنے کیلئے **"مدنی چینل"** جیسی انتہائی اہم، مفید اور دلچسپ معلومات سے بھرپور موبائل ایپلیکیشنز (Mobile Applications) تعارف کروانے کا شرف حاصل کیا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **"مجلس آئی ٹی"** کے تیار کردہ سافٹ ویئرز مکتبۃ المدینہ سے ھدیۃً طلب کئے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح تمام ایپلیکیشنز (Mobile Applications)، پلے سٹور (Play Store) سے اِنسٹال (Install) بھی کی جاسکتی ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو!

(وسائل بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَدرُ الشَّریعہ کی سیرت کے گوشے

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ذُوالْقَعْدَۃِالْحَرَام کا مہینا(Month) شروع ہو چکا ہے، اس ماہِ محترم کی دوسری شب میں دُنیائے سُنّیت کے عظیم پیشوا، سُنّیوں کے رہبر ور ہنما، خلیفۂ اعلیٰ حضرت، صاحبِ بہارِ شریعت، صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ حضرت علامہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اس دارِ فانی سے پردہ فرمایا، لہٰذا 2 ذُوالْقَعْدَۃِالْحَرَام کو آپ کا عرس مبارک منایا جاتا ہے، آیئے! اسی مناسبت سے صدرُ الشریعہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرتِ مُبارکہ کے چند گوشے سنتے اور یوں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کے ذکرِ خیر سے برکتیں حاصل کرتے ہیں۔

ابتدائی حالات

صدرُ الشّریعہ، بدرُ الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ۱۳۰۰ ھجری بمطابق 1882 عیسوی میں مشرقی یوپی (ہند) کے قصبے مدینۃُ العلماء گھوسی میں پیدا ہوئے، آپ کے والدِ ماجد حکیم جمالُ الدین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اور دادا حضور خُدا بخش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فنِّ طِب کے ماہر تھے، ابتدائی تعلیم اپنے دادا حضرت مولانا خدا بخش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے گھر پر حاصل کی، پھر اپنے قصبہ ہی میں مدرسہ ناصرُ العلوم میں جا کر گوپال گنج کے مولوی الٰہی بخش صاحب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کچھ تعلیم حاصل کی، پھر جونپور پہنچے اور اپنے چچازاد بھائی اور مولانا محمد صدیق رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کچھ اسباق پڑھے، پھر حضرت علامہ ہِدایتُ اللہ خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے علمِ دین کے چھلکتے ہوئے جام نوش کئے اور یہیں سے درسِ نظامی کی تکمیل (Completion) کی، پھر دورۂ حدیث شریف کی تکمیل پیلی بھیت میں استاذُ المحدثین مولانا وصی احمد مُحدِّثِ سورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے کی، محدث سورتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے ہونہار شاگرد کی اعلیٰ صلاحیتوں کا اعتراف ان الفاظ میں

www.dawateislami.net

کیا: "مجھ سے اگر کسی نے پڑھا تو امجد علی نے"۔ (تذکرۂ صدر الشریعہ، ص ۵ بتغیر قلیل)

حُلیہ مبارک

صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا چہرۂ مبارک وَجِیْہ (یعنی پُر وقار) اور بارونق تھا، گندمی رنگت اور کشادہ پیشانی (Forehead) کے ساتھ بڑی بڑی چمکدار آنکھیں تھیں، آپ کی بھنویں گھنی اور داڑھی مبارک بھی کافی گھنی تھی، جسمِ مُبارک بھرا ہوا، لَحِیْم، شَحِیْم اور سڈول (Smart) تھا اور آپ کا قد مبارک میانہ اور مُعْتَدِل تھا۔ (سوانحِ صدر الشریعہ، ص ۱۰، ملخصاً)

صدرُ الشریعہ کے کارنامے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شریعت کے امام، طریقت کے چاند، حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنی ساری زندگی شریعت و طریقت کی خدمت میں گزاری۔ آپ نے اپنی اس حیاتِ طیبہ میں ایسے کارہائے نمایاں انجام دیئے کہ جن پر آج بھی عقلِ عالَم، حیران ہے۔ آیئے! آپ کے چند عِلمی کارناموں کے بارے میں سُنتے ہیں۔ چنانچہ

بہارِ شریعت، فقہِ حنفی کا انسائیکلوپیڈیا:

صدرُ الشریعہ، بدرُ الطریقہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے علمی کارناموں میں سرِ فہرست "**بہارِ شریعت**" کی تصنیف ہے، یہ کتاب (Book) اُردو زبان میں عقائد سے لے کر معاملات تک تمام ضروری مسائل کو اپنے اندر سموئے ہوئے ہے اور خاص صدرُ الشریعہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے قلم سے سترہ (17) حصوں پر مشتمل ہے، منقول ہے، فقہ حنفی کی مشہور کتاب فتاویٰ عالمگیری سینکڑوں علمائے دین رَحِمَھُمُ اللہُ

www.dawateislami.net

المُبِیۡن نے حضرت سیدنا شیخ نظامُ الدین رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ کی نگرانی میں عربی زبان میں مرتب فرمائی، مگر قربان جایئے کہ صدرُ الشریعہ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے وہی کام اردو زبان میں تنہا کر دکھایا اور علمی ذخائر سے نہ صرف مُفتٰی بہ اقوال (یعنی وہ اقوال جن کے مطابق فتویٰ دیا جاتا ہے) چن چن کر بہارِ شریعت میں شامل کئے بلکہ سینکڑوں آیات اور احادیثِ مبارکہ بھی موضوع کی مناسبت سے درج کیں، آپ خود تحدیثِ نعمت کے طور پر ارشاد فرماتے ہیں: اگر اورنگزیب عالمگیر اس کتاب (یعنی بہارِ شریعت) کو دیکھتے تو مجھے سونے (Gold) سے تولتے۔ (تذکرۂ صدر الشریعہ، ص ۴۵) یقیناً یہ آپ کا پاک و ہند کے مسلمانوں پر بہت بڑا احسان ہے کہ آپ نے ضخیم (بہت بڑی) عربی کُتُب میں پھیلے ہوئے فقہی مسائل کو تحریر میں لا کر ایک مقام پر جمع کر دیا، ان میں بے شمار مسائل ایسے بھی ہیں جن کا سیکھنا ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن پر فرضِ عین ہے، اس کی تَصۡنِیف کے اَسباب کا ذکر کرتے ہوئے، صدرُ الشریعہ رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ لکھتے ہیں: اُردو زبان میں اب تک کوئی ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی، جو صحیح مسائل پر مشتمل ہو اور ضروریات کے لئے کافی ہو۔ (تذکرۂ صدر الشریعہ، ص ۴۵، ملتقطاً)

اسی غرض سے آپ نے یہ عظیمُ الشّان کتاب تحریر فرمائی۔ آپ ارشاد فرماتے ہیں: اس کتاب میں یہ کوشش ہوگی کہ عبارت بہت آسان ہو کہ سمجھنے میں دِقّت نہ ہو اور کم علم اور عورتیں اور بچے بھی اس سے فائدہ (Benefit) حاصل کر سکیں۔ (تذکرۂ صدر الشریعہ، ص ۴۶) بہارِ شریعت کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے بہارِ شریعت کے دوسرے، تیسرے اور چوتھے حصے کا مطالعہ فرما کر ان پر تقریظ بھی تحریر فرمائی ہے (یعنی کتاب و مصنف کی تعریف پر مشتمل اپنے خیالات کا اظہار فرمایا ہے)۔

www.dawateislami.net

مُصَنّف بھی، مُقَرِّر بھی، فقیہِ عصرِ حاضر بھی

وہ اپنے آپ میں تھا اک اِدارہ علم و حکمت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بہارِ شریعت میں جگہ جگہ فرض عُلُوم کے ساتھ ساتھ، قرآنی آیات کے انوار، احادیثِ طَیِّبَہ کے گلزار اور ہر حصے میں پھیلے ہوئے بے شمار خوشبودار شرعی مسائل اپنی مہک لٹا رہے ہیں، یقیناً اس کتاب کو پڑھنے سے نہ صرف کئی معاملات میں شرعی رہنمائی نصیب ہوتی ہے بلکہ دل و دماغ بھی روشن ہوتے ہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بہارِ شریعت کے اس عظیم علمی ذخیرے کو مفید سے مفید تر بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کی مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیہ کے " **مدنی علمائے کرام** " نے تخریج و تسہیل اور کہیں کہیں حواشی لکھنے کی بھی کوشش کی ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ مکمل کتاب مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہو کر منظرِ عام پر بھی آچکی ہے، سادہ ایڈیشن (Edition) تین (3) جلدوں میں اور رنگین جہیز ایڈیشن چھ (6) جلدوں میں مکتبۃُ المدینہ سے ھدیۃً حاصل کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس کتاب کو ریڈ (یعنی پڑھا)، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Printout) بھی کیا جاسکتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ! دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول "آئی ٹی مجلس" کو سلامت رکھے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آئی ٹی مجلس کی طرف سے اب تو مزید سہولت فراہم کردی گئی ہے اور وہ یہ کہ **بہارِ شریعت** جیسی مفید اور ضروری کتاب اب باقاعدہ موبائل ایپلی کیشن کے طور پر آچکی ہے، جس کے ذریعے نہ صرف اپنے ضرورت کے مسائل کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے بلکہ درپیش مسئلے کا حل فوری طور پر تلاش بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

وصالِ پُرملال

حضرت علامہ قاری محمد مُصْلِحُ الدّین صدّیقی قادری رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُصنفِ بہارِ شریعت، صدرُالشریعہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ کے ہمراہ مجھے مدینۃُ الاولیاء احمد آباد (ہند) میں حضرت سَیِّدُنا شاہ عالم رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ کے دربار میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی، ان دونوں تختوں کے نیچے حاضر ہوئے (مشہور ہے وہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں) اپنے اپنے دل کی دعائیں کر کے جب ہم فارغ ہوئے تو میں نے اپنے پیر و مرشد صدرُ الشریعہ رَحمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ سے عرض کی: حضور آپ نے کیا دعا مانگی؟ فرمایا: **ہر سال حج نصیب ہونے کی**، میں سمجھا آپ کی دعا کا منشا یہی ہو گا کہ جب تک زندہ رہوں، حج کی سعادت ملے لیکن یہ دعا خوب قبول ہوئی کہ اسی سال حج کا ارادہ فرمایا سفینۂ مدینہ میں سوار ہونے کے لئے اپنے وطن مدینۃ العلماء گھوسی (ضلع اعظم گڑھ ہند) سے بمبئی تشریف لائے، وہاں آپ کو نمونیہ ہو گیا اور سفینے (Ship) میں سوار ہونے سے قبل ہی ۱۳۶۷ ہجری بمطابق 6 ستمبر 1948ء، ذوالقعدۃِ الحرام کی دوسری شب 12 بجکر 26 منٹ پر آپ وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب بخشش ہو۔ اٰمین

مدینے کا مسافر ہند سے پہنچا مدینے میں
قدم رکھنے کی بھی نوبت نہ آئی تھی سفینے میں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے زبان کی حفاظت اور غیبت کی تباہ کاریوں، وعیدوں اور ہولناکیوں کے بارے میں سنا۔ مثلاً * **غیبت** کرنے والا جہنم کا بندر ہو گا۔ * **غیبت** کرنے والا سب سے پہلے جہنم میں داخل ہو گا۔ * **غیبت** کرنے والے کو دوزخ میں خود اپنا ہی گوشت کھانا پڑے گا۔ * **غیبت** کرنے والا قیامت میں کتے کی شکل میں اٹھایا جائے گا۔ * **غیبت** کرنے والے کو اس کے پہلو سے گوشت کاٹ

www.dawateislami.net

کاٹ کر کھلایا جائے گا۔ ***غیبت** کرنے والا تانبے کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے کو بار بار چھیل رہا ہو گا۔***غیبت** کرنے والا جہنم کے کھولتے ہوئے پانی اور آگ کے درمیان موت مانگتا دوڑ رہا ہو گا اور اس سے جہنمی بھی بیزار رہوں گے۔اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو غیبت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

ان کی سنَّت کا جو آئنہ دار ہے بس وُہی تو جہاں میں سمجھدار ہے

(وسائلِ بخشش، ص ۴۷۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چلنے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے چلنے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں:

پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 37 میں ارشادِ ربُّ العِباد ہے:

---

1 . . . مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

وَ لَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَ لَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾ ترجمۂ کنز الایمان: اور زمین میں اِتراتا نہ چل بے شک تُو ہر گز زمین نہ چیر ڈالے گا اور ہر گز بلندی میں پہاڑوں کو نہ پہنچے گا۔

❀ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: ایک شَخْص دو(2) چادریں اَوڑھے ہوئے اِترا کر چل رہا تھا اور گھمنڈ میں تھا، تو اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسادیا، وہ قِیامت تک دھنستا ہی جائے گا۔[1] ❀ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم چلتے تو تھوڑا آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بُلندی سے اُتر رہے ہیں۔[2] ❀ اگر کوئی رُکاوٹ نہ ہو تو راستے کے کنارے کنارے دَرمِیانی رفتار سے چلئے، نہ اتنا تیز کہ لوگوں کی نگاہیں آپ کی طرف اُٹھیں کہ دوڑے دوڑے کہاں جارہا ہے اور نہ اِتنا آہستہ کہ دیکھنے والے کو آپ بیمار لگیں۔ ❀ راہ چلتے وقت بِلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنا سنّت نہیں، نیچی نظریں کئے پُر وَقار طریقے پر چلئے۔ ❀ چلنے یا سیڑھی چڑھنے اُترنے میں یہ احتیاط کیجئے کہ جوتوں کی آواز پیدا نہ ہو۔ ❀ راستے میں دو(2) عورتیں کھڑی ہوں یا جارہی ہوں تو ان کے بیچ میں سے نہ گزریئے کہ حدیثِ پاک میں اس کی مُمانَعَت آئی ہے۔[3] ❀ بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ راہ چلتے ہوئے جو چیز بھی آڑے آئے اُسے لاتیں مارتے جاتے ہیں، یہ قطعاً غیر مُھَذَّب طریقہ ہے، اِس طرح پاؤں زخمی ہونے کا بھی اندیشہ رہتا ہے نیز اَخبارات یا لکھائی والے ڈبوں، پیکٹوں اور منرل واٹر کی خالی بوتلوں وغیرہ پر لات مارنا بے اَدَبی بھی ہے۔

---

1 ...مُسلِم، کتاب اللباس والزینۃ، باب تحریم التبختر فی المشی...الخ، ص ۱۱۵۶، حدیث: ۲۰۸۸

2 ...الشمائل المحمدیۃ للترمذی، باب ماجاء فی مشیۃ رسول اللّٰہ، ص۸۷، رقم: ۱۱۸

3 ...ابوداود، کتاب الادب، باب فی مشی النساء مع الرجال فی الطریق، ۴/۴۷۰، حدیث: ۵۲۷۳

www.dawateislami.net

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفحات کی کتاب "سُنّتیں اور آداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔ (101 مَدَنی پھول، ص ۲۷)

عاشقانِ رسول، آئیں سنت کے پھول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ

www.dawateislami.net

وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحْمَد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [4]

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3 ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ انور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے!جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[1]

﴾6﴿ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے،اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

1...القول البدیع،الباب الاول،ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب،کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲،حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد،کتاب الادعیۃ،باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰،حدیث: ۱۷۳۰۵

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(**۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔**) 3 ذیقعدہ 1438ھ 27 جولائی 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **29 جولائی** بعد نمازِ عشاء تقریباً تقریباً **09:45pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہوگا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "**غیبت کی تباہ کاریاں**" مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب میں کیا ہے؟ سنئے! (□) غیبت کی تباہ کاریاں ایک نظر میں (□) غیبت حرام ہونے کی حکمت (□) غیبت کیا ہے؟ (□) غیبت کرنے کے مختلف انداز (□) مسلمانوں کی بے عزتی کبیرہ گناہ ہے (□) مومن کی حرمت کعبے سے بڑھ کر ہے

1۔۔۔تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

(□)عذابِ قبر کے ہولناک مناظر (□)غیبت کرنے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔۔اس کے علاوہ اس گناہِ کبیرہ یعنی غیبت کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کی کتاب "**غیبت کی تباہ کاریاں**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور **نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ کتاب تقسیم بھی کیجئے**۔(230) روپے

الحمد للہ عزّوجل! مجلس تراجم کی طرف سے اس کتاب کا4زبانوں میں ترجمہ ہو چکا ہے، جن میں "ہندی، گجراتی، سندھی اور انگلش وغیرہ شامل ہیں، یہ کتاب دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ (www.dawateislami.net) سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آوٹ بھی کی جاسکتی ہے۔

کتاب"(گناہوں کی نحوست)" اس کتاب کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے:(□)گناہ نفاق کی علامتوں میں سے ہے(□)4عبرت ناک واقعات(□)گناہ کی خوفناک شکلیں(□)گناہوں کا علاج(□)دعوتِ اسلامی اور گناہوں کے خلاف اعلانِ جنگ(□) 40روپے۔۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
27جولائی 2017ء	عِیادت کے 31 مدنی پھول(رِسالہ:نہر کی صدائیں ص19)	جل جانے پر پڑھنے کی دُعا(مدنی پنج سورہ ص219)	
3اگست 2017ء	روزۂ نفل کے 12 مدنی پھول(مدنی پنج سورہ ص312)	دُرودِ شفاعت(مدنی پنج سورہ ص172)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net